Fikr-o-Nasar (Islamabad) 16:9 (1979) © rasailojaraid.com

قرآن مجید اورچند فارسی امثال

ڈاکٹر محمد ریاض

قرآن مجید آخری صحیفہ ہدایت ہے اور اپنے ماننے والوں پر اس کتاب نے کئی طرح کے دینی ، فکری اور لسانی اثرات ڈالے ہیں ۔ اس وقت مسلمانوں کی آبادی اسی کروڑ کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے ۔ ان کے نزدیک رنگ، نسل، محدود وطنیت اور لسانی عصبیت کی قیود ناپسندیدہ ہیں ۔ تاہم قرآن مجید چونکہ عربی زبان میں ہے، اس لئے اس زبان کے ساتھ مسلمانوں کی شدید جذباتی وابستگی واضح ہوجاتی ہے ۔ قرآن مجید مسلمانوں کے ذریعے غیر مسلموں پر بھی غیر معمولی لسانی اثرات ڈالتا رہا ہے ۔ نسخ اور نستعلیق خط کی بحث سے قطع نظر، قرآن مجید کے رسم الخط میں فارسی اردو، عثمانی عہد تک کی ترکی اور ہماری جملہ علاقائی زبانیں لکھی جاتیں ہیں ۔ قرآن مجید چونکہ اساس دین اور دستور حیات ہے، اس لئے حفاظ کرام کے علاوہ دیگر مسلمانوں کو بھی اس کا کچھ نہ کچھ حصہ حفظ ہوتا ہے اور متدین مسلمانوں کا اس کے الفاظ اور معانی پر توجہ دینا، بدیہی امور میں سے ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کی آبادیوں والے ممالک اور مناطق میں متداول زبانیں قرآن مجید کے الفاظ و معانی سے معمور نظر آتی ہیں ۔ فارسی، عربی سے خاصی اقرب زبان ہے، اس لئے عربی اور فارسی ادب کی ہم آہنگی باعث تعجب نہیں ۔ اسی طرح فارسی ادب کی مختلف شئون پر قرآن مجید کے الفاظ و معانی کا اثر مسلمہ ہے ۔ تاہم مسلمہ امور کی کسی ایک شق کا مطالعہ بھی کم اہم نہیں ہوتا ۔ یہاں ہم ایک فارسی مخطوطے کی رو سے چند ایسی فارسی امثال کے نمونے فراہم کر رہے ہیں جو آیات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قرآن مجید کے فیضان سے وجود میں آئی ہیں ۔

تہران یونیورسٹی کے مرکزی کتب خانے میں نمبر ۴۶۹۲ کے تحت ''قرۃ العین،، کے عنوان سے ایک مخطوطہ ملتا ہے جو ۸۶۷ ھجری کا لکھا ہوا ہے ۔ مؤلف کا نام نامعلوم ہے مگر تہران میں مجلس شورائے ملی کے کتب خانے میں ''قرۃ العیون،، کے عنوان سے اسی کتاب کا ایک دوسرا مخطوطہ موجود ہے ۔ اس میں مؤلف کا نام مرزا یوسف لاھیجی مرقوم ملتا ہے ۔ کتب خانہ فاتح استنبول کی فہرست ایک مزید نسخے کی مظہر ہے (نمبر ۴۰۶۴) جو ۷۲۲ ھجری کا لکھا ہوا ہے، اور جس میں مصنف کوئی ''قاضی اویس،، بتایا گیا ہے ۔ حاج خلیفه کی ''کشف الظنون،، آقا بزرگ تہرانی کی '' الذریعه الی تصانیف الشیعه،، اور علامه علی اکبر دھخدا کی ''امثال و حکم،، میں زیر بحث کتاب کا نام کبھی ''قرۃ العین،، آیا ہے اور کبھی ''قرۃ العیون،، مگر اس کے مصنف کی کیفیت ابھی بحث طلب ہے ۔ البته کتاب چھٹی صدی ھجری میں لکھی گئی ہوگی کیونکہ اس میں سیف الدوله محمود اور مسعود سعد سلمان کے اشعار منقول ہیں ۔ مصنف کوئی فارسی زبان کا عالم تھا، جسے قرآن مجید اور عربی ادبیات میں تبحر حاصل رہا ہے ۔ اس نے کتاب کو چار اقسام (ابواب) میں منقسم کیا اور ہر قسم کی چند فصول (ذیلی ابواب) متعین کیں ۔ پہلا باب ان فارسی امثال (ضرب الامثال) کے بارے میں ہے جو قرآن مجید اور عربی ادب سے اثر پذیر یا ماخوذ ہیں ۔ ہماری یہ گفتگو بیشتر اسی باب سے ماخوذ ہے ۔ دوسرے باب میں قرآن مجید اور عربی ادب سے ماخوذ فارسی محاورے ملتے ہیں، تیسرے میں آیات کلام اللہ پر مبنی بعض حکایات ہیں اور چوتھے باب میں فارسی شاعری پر قرآن مجید کے اثرات اور تلمیع کی صفت (ایک عربی اور دوسرا فارسی مصرع) کا بیان ۔ تیسرے باب میں مذکور بعض باتیں وہی ہیں جو چھٹی صدی ھجری کے ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسرے ایرانی مصنف نظامی عروضی سمرقندی نے ''چہار مقالہ،، کے مقالہ ''دبیری،، میں لکھی ہیں - اخلاق محسنی (محسنین) کے مصنف ملا حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ ہجری) نے بظاہر اس کتاب کی القسم الثالث سے استفادہ کیا ہے - القسم الرابع کے چند نمونے حسب ذیل ہیں :

بد می کنی و نیک طمع می داری ''یحبون ان یحمدوا(۱) بمالم یفعلوا،،
هم بد باشد سزائے بد کردارے ''وجزاء سیئة(۲) سیئة مثلها،،
گر با تو وفا کنم نمی دارد سود ''و اذا انعمنا علی(۳) الانسان اعرض،،
ور نیز جفا کنم بیاز اری زود ''و اذا مسه(۴) الشرکان یؤسا،،
زنگ از دل غمناک نزد اید کس روزیت نکاهد و نیفزاید کس
باآنکه خدائے کرد برناید کس و ان درکه خدائے بست ناکشاید کس

آخری دو شعروں (رباعی) میں شاعر کے پیش نظر یہ آیہ مبارک تھیں کہ:

و اذا اراد الله بقوم سوءآ فلامردله(۵) -

ضرب الامثال کی رنگا رنگی

ضرب الامثال فارسی زبان کی ہوں یا اردو کی، ان کی رنگا رنگی میں کلام نہیں - دراصل قادر کلام شاعر اور مبتکر مصنف کوئی مثل وجود میں لاتے ہیں مگر ضروری نہیں کہ کسی مثل کے کلمات اور اس کا پیرایہ بیان معین رہے - چنانچہ متاخر شعرا اور ادبا نئے ''امثال،، وجود میں لے آتے ہیں اور وہ متداول ضرب الامثال کی جگہ لے لیتے ہیں - مثلاً قرآن مجید کی ایک آیت مبارکہ ہے : محیای و مماتی للہ رب اللعلمین (آیہ ۱۶۲ سورہ ۶ - جسے مختصراً ۶ - ۱۶۲ لکھا جائے گا) ترجمہ یہ ہے کہ ''میری زندگی اور میری موت جہانوں کے پروردگار اللہ تعالی کے لئے ہے،، - ''قرۃ العین،، کے جو دو مخطوطے ہم نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیکھے ان میں فارسی امثال اس طرح آئی ہیں :

۱ - بنده و آنچه در دست بنده است، خواجه راست

۲ - آنچه در دست بنده است، از آن خداوند است

عربی کی مترادف مثل یوں ہے : العبد و ما فی یده لمولاه

علامہ دهخدا نے ''امثال و حکم،، میں لکھا ہے : بنده باهر چه که او را تواند بود، خواجه راست - انھوں نے گلستان سعدی کا یہ مصرع بھی لکھا ہے کہ : بنده چو دعوی کند حکم خداوند راست - گزشتہ صدی کے ایک ایرانی شاعر نے صفت تلمیح کے ذریعے منقولہ بالا عربی مثل کو یوں نظم کیا ہے :

گیتی زتو و گنج هما گیتی ازتست　　　العبد مافی یده کان لمولاه

مگر علامہ دهخدا الفقیر لایملک و یملک کو بھی اسی ضرب المثل کے مترادف قرار دیتے ہیں - لہذا کسی ضرب المثل کے کلمات اور الفاظ کا متفاوت ہونا اہم نہیں - خلاصہ یہ کہ ہم یہاں قرآن مجید کی آیات سے ماخوذ یا اثر پذیر چند فارسی امثال کا ذکر کریں گے، مگر یاد رہے متاخر فارسی شعرا یا ادبا نے ان ضرب الامثال کو الفاظ کے نئے نئے جامے بھی دئے ہیں -

محاورات کے ۹ نمونے

مصنف کی روش یہ رہی ہے کہ وہ پہلے عربی ضرب المثل لکھتا ہے اور پھر فارسی - آخر میں وہ قرآن مجید کی آیت مبارکہ کا حوالہ دیتا ہے - مگر راقم الحروف آیہ مبارک کو پہلے لکھ رہا ہے اور اس کے بعد فارسی مثل کو - عربی ضرب المثل اس وقت ہمارے موضوع سے خارج ہے - عربی اور فارسی زبانوں کے مطالعے کے ضمن میں موجودہ سرد مہری کے پیش نظر، اردو ترجمے کی احتیاج کو پیش نظر رکھا جا رہا ہے -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱ - آیہ قرآنی : ان ابراهیم کان امة (۱۲۰ : ۱۶) بے شک ابراهیم خود ایک امت تھے -

مثل فارسی : او جهانی بود - یاد رهے که مولانا روم نے اپنی مجالس سبعه میں اس آیہ مبارکه سے مسلمانوں کے اتحاد کی اهمیت پر روشنی ڈالی هے - امت مسلمه کے مورث اعلی حضرت ابراهیم خلیل الله هیں - اس لئے سنت ابراهیم اور اس کی تبعیت اور تکملے میں سیرت محمدی مسلمانوں کے اتحاد اور ائتلاف کی مظهر هے (دیکھیں ماہ نامه المعارف لاهور دسمبر ۱۹۷۸ء میں میرا مقاله) فارسی مثل اور محاورے میں بے حد برجستگی هے، مگر اس آیہ مبارکه کے روح معانی دیکھنے کے لئے علامه اقبال کی مثنوی رموز بیخودی کے عنوان ''نبوت،، کے تحت اشعار کو مطالعه کرنا چاهئے -

۲ - آیہ مبارکه : تعا و نوا علی البر و التقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان (۲ : ۵ - نیکی اور تقوی پر تعاون کرو اور گناه و سرکشی پر تعاون نه کرو)

فارسی محاوره : یار حق باشی نه یار باطل

۳ - آیہ شریفه : فبهت الذی کفر (۲۵۸ : ۲ یعنی - پس وه کافر ششدر هو گیا)

فارسی محاوره بیان : مبطل راحجت نماند

۴ - آیہ مبارکه : الان حصحص الحق (۵۱ : ۱۲ - اب حق کھل چکا هے -)

فارسی تعبیر : حق اکنوں ظاهر شد -

۵ - آیہ شریفه : و مارمیت اذ رمیت (۱۷ : ۸ - اور تونے نهیں پھینکا جب تونے پھینکا)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جملہ فارسی : ایں تو نکردی او کرد

۶ - آیہ مقدسہ : فلا تزکوا انفسکم (۳۲ : ۵۳ پس اپنی جانوں کی پاکی کے دعوے نہ کرو)

محاورہ فارسی : خویشتن ستائی مکنید ۔

القسم الاول فی الامثال، کا ایک انتخاب

یہ انتخاب ہم ''قرۃ العین،، کے باب اول کی ترتیب کے مطابق پیش کر رہے ہیں ۔ توضیح طلب امور کی وضاحت بھی کردی گئی ہے ۔

۱ - آیہ قرآنی : والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا (۶۹ : ۲۹ - اور جو لوگ ہماری طرف متوجہ ہوں، پس ہم انہیں اپنی راہیں دکھائیں گے)

فارسی ضرب المثل : جوینده یا بنده بود ۔

رومی نے اس مفہوم سے نئی امثال بنائی ہیں جیسے :

ہر کہ رنجے دید، گنجے شد پدید — ہر کہ جدے کرد، در جدے رسید

سایہ حق بر سر بندہ بود — عاقبت جویندہ، یابندہ بود

گفت پیغمبرص کہ چوں کوبی درے — عاقبت زاں در بروں آید سرے

مولانا نظامی بھی مندرجہ ذیل شعر میں کسی حدیث نبوی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ۔

چنیں زد مثل شاہ گوئندگان — کہ یابندگانند، جویندگان

۲ - آیہ شریفہ : لا تبدیل لخلق اللہ (۳۰ : ۳۰ - اللہ تعالی کی تخلیق میں تبدیلی نہیں ہے)

فارسی مثل : خوئے کہ باشیر فرو شود با جاں بر آید ۔ یعنی شیر مادر پینے کے زمانے سے جو عادت پڑتی ہے وہ روح نکلنے کے ساتھ ہی ختم ہوتی ہے ۔(۷)

۳ - آیہ مبارکہ : و ان عدتم عدنا (۸ : ۱۷ اور اگر تم پلٹے، ہم بھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پلٹیں گے)

فارسی مثل : همان خرک سیاه بردراست ۔ عربی مثل مندرجه ذیل شعر کے پہلے مصرعے میں موجود ہے کہ

ان عادت العقرب عدنا لها   و کانت النعل لها حاضره

۳ ۔ آیه شریفه : کل امری بما کسب رهین (۲۱ : ۵۲ ۔ ہر شخص اپنے عمل و کسب کے بدلے رهن ہے)

فارسی مثل : هر بزے را بپائے خود آویزند ۔ "قرة العیون،، کے ایک مخطوطے میں بزے (= ایک بکری) کی جگه "مرغے،، (= ایک پرنده) آیا ہے مگر "بزے،، کے ساتھ مثل عربی مثل کے ساتھ مطابقت کرتی ہے که : کل شاة برجلها معلقة ۔ فارسی شاعر انوری ابیوردی کے مندرجه ذیل شعر میں اسی عربی مثل کی طرف اشاره ہے :

خصم را گوهر چه خواهی کن که در تدبیر سلک

آن خبر دانی خداوندا که دائم کل شاة

۴ ۔ آیه مبارکه : و الذی خبث لا یخرج الا نکداً (۵۸ : ۷ ۔ جو زمین خراب هوگئی، اس سے ناقص فصل کے سوا کچھ پیدا نہیں هوتا)

فارسی مثل : از مار بجز مار بچه چه زاید ؟ ۔ یه عبارت عربی مثل کا لفظی ترجمه ہے که : لا تلد الحیة الا الحیة ۔

۵ ۔ آیه مطهره : لکل نباء مستقر (۶۷ : ۶ ہر خبر کا محل و مقام هوتا ہے)

فارسی مثل : هر سخنے را جائے هست ۔

۶ ۔ آیه مبارکه : ولو ردوا لعادوا لما نهو عنه (۲۸ : ۶ ۔ اور اگر وه پلٹیں تو جس کام سے انهیں منع کیا گیا ہے وهی کریں گے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فارسی مثل : آزمودہ را آزمودن پشیمانی آرد۔ اس مثل کی دیگر صورتیں بھی ھیں مگر یہ منقولہ صورت عربی ضرب المثل کے مطابق ھے۔ خواجہ حافظ شیرازی کے ایک شعر کے مصرع ثانی میں بھیعربی مثل موجود ھے :

ھر چہ آزمودم از وی نبوذ سودم من جرب المجرب حلت بہ الندمہ

شیخ سعدی نے اپنی گلستان میں اس مثل کو یوں ڈھالا ھے : آزمودہ را آزمودن جہل است۔

۷ - قرآن مجید : ھل جزاء الاحسان الا الاحسان (۶۰ : ۵۵ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا بھی کچھ ھے؟)

فارسی : پاداش نیکی، نیکی است۔

۸ - قرآن حکیم : الیس الصبح بقریب (۸۱ : ۱۱ کیا صبح قریب نہیں آپہنچی ؟)

فارسی مثل : فردانیز دور نیست۔

۹ - آیہ متبرکہ : و یضیق صدری ولا ینطلق لسانی (۱۳ : ۲۶ - اور میرا سینہ گھٹتا ھے اور میری زبان رواں نہیں ھے)

فارسی تعبیر : شکم پر نازی است و زبان کار نمی کند۔

یہ مثل تازی یعنی عربی زبان کے حسن تداول پر دلالت کرتی ھے۔ حافظ کے مندرجہ ذیل شعر میں ''دھان پر از عربی است،، بھی اس مناسبت سے ھے کیونکہ عربی زبان کو فصاحت و بلاغت کی معراج مانا جاتا رھا ھے۔

اگرچہ عرض ھنر پیش یار بے ادبی است
زبان خموش و لیکن دھاں پر از عربی است

مگر ایران میں سرہ نویسی (خالص فارسی لکھنے) کی تحریک کے بعض

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

متعصب حاسیوں جیسے پروفیسر پور داؤد رشتی، نے اس شعر پر ناک بھوں چڑھائی ہے کہ حافظ نے فارسی کے مقابلے میں عربی سے منہ پھرنے پر کیوں فخر کیا ہے، حالانکہ یہ ایک پیرایہ بیان تھا۔ حافظ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ حق بات جس زبان میں بھی کہی جائے، مستحسن ہے۔

یکے است ترکی و تازی دریں معاملہ حافظ
حدیث عشق بیاں کن بہر زباں کہ تو دانی

جملہ معترضہ کے طور پر ان معانی میں علامہ اقبال کا ایک اردو شعر بھی دیکھ لیں:

نہ زباں کوئی غزل کی، نہ زباں سے باخبر میں
کوئی دلکشا صدا ہو، عجمی ہو کہ تازی

۱۰۔ آیہ مبارکہ: والذین کفرو اولیاءھم الطاغوت (۲۵۷ : ۲۔ ترجمہ: اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا، ان کے دوست طاغوت ہیں)۔

فارسی مثل: رخت خربندہ بہ بنگاہ شتربان آرند۔ یعنی گدھے والے کا سامان لوگ اونٹ والے کے ہاں پہنچا دیں گے کیونکہ دونوں ہم پیشہ ہیں۔

۱۱۔ آیہ مقدسہ: واتقوا فتنۃ لا تصیبں الذین ظلموا منکم خاصہ (۲۵ :۸ اور اس فتنہ سے ڈرو جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پکڑے گا)۔

فارسی مثل: آتش در بیشہ افتد و نہ تر گذارد نہ خشک۔

۱۲۔ آیہ مبارکہ: فان تولوا فانما علیك البلاغ المبین (۸۲ : ۱۶۔ پس وہ اگر پلٹ جائیں تو آپ کو بات واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے)

فارسی مثل: برمشاطہ، عروس آراستن بود۔ یعنی آرائش اور کنگھی کرنے والے کا کام دلہن کی آرائش کرنا ہے اور بس۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۳ - آیہ قرآن : کانما یساقون الی الموت وھم ینظرون (۶ : ۸ گویا وہ دیکھتے ہوئے موت کی طرف ھانکے جا رہے ھیں)

فارسی مثل : چناں می روی کہ گوئی بہ کشتنت می برلد۔

۱۴ - آیہ کریمہ : ان مع العسر یسراً (۶ : ۹۴ بے شک تنگی کے ساتھ فراخی ھے)

مثل : خار با خرما بود۔

۱۵ - آیہ شریفہ : الخبیثات للخبیثین (۲۶ : ۲۴ - ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ھیں)

فارسی : مردار بہ سگاں اولی تر۔ یعنی مردار کھانا کتوں کے لئے ھی مناسب ھے۔

۱۶ - آیہ قرآن : اینما یوجھہ لایأت بخیر (۷۶ : ۱۶- وہ جدھر کا بھی رخ کرے، خیر و خوبی کی بات نہ لائے گا)۔

مثل : او اگر بہ دریا رود خشک گردد۔

۱۷ - آیہ کریمہ : لھا ما کسبت و علیھا ما اکتسبت (۲۸۶ : ۲ ھر نفس نے جو نیکی کی، اس کا اجر اسی کے لئے ھے اور اس نے جو بدی کی، اس کا عذاب بھی اسی کے لئے ھے)

فارسی مثل : ھر چہ کاری، ھماں دروی یعنی جو بوئے گا وھی کاٹے گا۔

۱۸ - آیہ شریفہ : و من یکسب اثما فانما یکسبہ علی نفسہ (۱۱۱ : ۴ اور جس نے گناہ کیا اس نے اسے اپنے نفس وجود کا وبال بنا لیا)۔

فارسی مثل : بد مکن و بد میندیش تابلت نیاید پیش۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۹ - قرآن حکیم : لاتزر وازرۃ وزر اخری (۳۸ : ۵۳ - یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا)۔

فارسی مثل : موسی را بدل عیسی نگیرند۔

۲۰ - آیہ مبارکہ : الشیطان سول لھم و املی لھم (۲۵ : ۴۷- شیطان نے اس کام کو ان کے لئے سہل کردیا اور انہیں لمبی امیدیں دے رکھی ہیں)

فارسی مثل : ایں تعلیم ترا دیو دادہ است۔ یعنی فلاں کرتوت تجھے شیطان نے سکھائے ہیں۔

۲۱ - آیہ قرآن : و ان لیس للانسان الاماسعیٰ (۳۹ : ۵۳ - اور یہ کہ انسان کے لئے کچھ نہیں مگر وہ جس کی خاطر اس نے کوشش کی ہے)

مثل : ہر چہ لخری نہ بندہ بود

۲۲ - آیہ مبارکہ : من عمل صالحاً فلنفسہ و من اساء فعلیھا (۴۶ : ۴۱ جس نے نیکی کی، پس اپنے لئے کی اور جس نے برائی کی، پس اس نے بھی اپنے لئے کی)

فارسی مثل : مردم نیکی و بدی بہ سوئے خود کنند۔

۲۳ - قرآن مجید : و فوق کل ذی علم علیم : (۷۶ : ۱۲ اور ہر صاحب علم سے بالا تر صاحب علم موجود ہے۔)

فارسی مثل : از زبر ہر دانائے ، دانائے است۔

۲۴ - آیہ مبارکہ : ایطمع کل امرئی منھم ان یدخل جنۃ نعیم (۳۸ : ۷۰ کیا ان میں سے ہر ایک کو یہ لالچ ہے کہ وہ نعمت سے معمور جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟)

فارسی مثل : ہمہ شب گربہ موش را بہ خواب بیند۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آیات قرآن اورفارسی اشعار

''قرۃ العین،، کے مصنف نے اپنے زمانے تک کے فارسی شعرا کے ایسے ابیات بھی نقل کئے ھیں جو قرآن مجید کی بعض آیات سے ماخوذ و مستفاد ھیں۔ شعرا کے بارے میں سر دست علم نہیں کہ کونسے اشعار کس کے ھیں، مگر ایک مثال مسعود سعد سلمان لاھوری کے ابیات سے دی گئی ہے۔ اس حصے سے بھی چند مثالیں ذیل نقل کی جارھی ھیں۔

۱ - قرآن مجید : بل کذبوا بمالم یحیطوا بعلمه (۳۹ : ۱۰ بلکه جو چیز ان کے علم کے احاطے میں نہیں آئی، انھوں نے اسے جھٹلا دیا)

فارسی ابیات :

فخر از دانش بود مر مرد را — که خلائق را به سولی راهبر است
مردم جاهل عدوئے عالم است — زانک عالم زو به قیمت برتر است

۲ - آیه متبرکه : ولا یحیق المکر السیئی الا بأهله (۳۲ : ۳۵ - بری چال اس کے فاعل و باعث کو ھی احاطه کرتی ہے)

فارسی اشعار :

بد خواه مرا زمانه بد خواه بس است — کور از زمانه عمر کوتاه بس است
سی چاه کنند که من در آن چاه افتم — آه چاه کننده را همان چاه بس است

۳ - آیه قرآنیه : و جعلناهم ائمة یدعون الی النار (۲۱ : ۲۸ - اور هم نے ان کے لئے ایسے راھبر بنائے جو انھیں آگ کی طرف ھانک رہے ھیں)

فارسی شعر :

هر که را راهبر غراب بود — بی گمان منزلش خراب بود

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسرے مخطوطے میں یوں ہے :

ہر کہ را راہبر کلاغ بود　　　بی گمان منزلش به راغ بود

غراب یا کلاغ (کوا) مردار خوری اور ویرانوں میں زندگی گزارنے کی وجہ سے عربی اور فارسی ادب میں منحوس قرار دیا جاتا رہا ہے اور اس میں مقتولوں کو دفن کرنے کے سلسلے میں اس کی اس راہنمائی کا عمل دخل نہیں جو قرآن مجید (۲۷ تا ۳۱ : ۵) میں بیان ہوئی ہے۔ عربی مثل ہے : من یمشی اثر الغراب سیرجع الی الخراب۔

کسی کا عربی شعر ہے :

اذا کان الغراب دلیل قوم　　　سیهدیهم طریق الهالکینا

۴۔ آیہ مطہرہ : سیجعل اللہ بعد عسر یسراً (۷ : ۶۵ عنقریب اللہ تعالی تنگی کے بعد فراخی لے آئے گا)

شعر :

نومید مشو که اومید نماند　　　کس در غم روزگار جاوید نماند

۵۔ قرآن مجید : لکل جعلنا منکم شرعة و منهاجاً (۴۸ : ۵ تم میں سے ہر ایک کا ہم نے ایک راستہ اور منہاج بنا رکھا ہے)

فارسی شعر :

خود بد یدامت در جہاں بارے　　　کار هر مرد، و مرد هر کارے

۶۔ آیہ شریفه : ام للانسان ما تمنی (۲۴ : ۵۳ کیا انسان جس چیز کی تمنا کرے، وہ اس کے لئے درست ہے ؟)

فارسی شعر :

نه هر چه مراد دل و جان خواهد بود　　　آن کار همیشه همچنان خواهد بود

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷ - آیه کریمه : لاتسألوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم (۱۰۱ : ۵ ان باتوں کا نہ پوچھو جو بتادی جائیں تو تمہیں برا لگے)

شعر :

از باغ چو مقصود تو انگور بود   انگور بخور مپرس کین باغ کراست ؟

۸ - آیه قرآن : یعرف المجرمون بسیماهم(۴۱ : ۵۵ - مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے)

شعر :

از مرد مپرس هیچ اسرارش   برچهرش پیدا بود از کردارش

نیز ضرب المثل ہے : اثر صلاح در چهره پیدا بود۔

۹ - آیت قرآن ہے: اذهبتم طیباتکم فی حیوتکم الدنیا (۲۰ : ۴۶ تم نے اپنے پسندیدہ چیزیں دنیا کی زندگی میں تمام کر ڈالی تھیں)۔

فارسی شعر :

هر کس که به تابستان در سایه بخسبد

خوابش نبرد گرسنه شبهائے زمستان

۱۰ - آیه مبارکه : قل لن ینفعکم الفرار ان فررتم من الموت (۱۶ : ۳۳) کہہ دو کہ اگر تم موت سے بھاگے، تو یہ فرار تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گا)

فارسی اشعار :

از اجل نیست هیچکس ایمن   برهمه خلق مرگ کین دارد

با اجل پایدار می ناید   آنکہ صد حصن آهنین دارد

۱۱ - آیه شریفه : لعل الله یحدث بعد ذالك امراً (۱ : ۶۵ شاید اس کے بعد الله تعالی کوئی صورت نکال دے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فارسی ابیات :

تا طرف دو دیدہ تو برهم ساید   صد بند بلا دست قضا بکشاید

اکنون بارے غماں بیہودہ مخور   از پردہ غیب تا چه بیرون آید

۲ - آیه مبارکه : ذلك بما قدمت یداك (۱۰ : ۲۲)

فارسی ابیات :

گله از روزگار بیہدہ چیست   هر چه برماست هم زکردہ ماست

ما ستمکارہ گشته ایم همه   گر بماهم ستم کنند راوست

قرآن مجید کے الفاظ و معانی پر مبنی جو نوادر جمع کئے گئے اور جو بدیع و مبتکر کتب مرتب کی گئی هیں ، ان میں ایک یه ''قرة العین،، بھی قرار پا سکتی هے - اس لئے هم نے اسے مختصر طور پر متعارف کروایا هے ورنه اس ''کتاب زندہ،، کے فیضان سے تالیف و تصنیف هونے والی کتابیں ایک لاتعد طومار کا حکم رکھتی هیں اور علامه اقبال کے بقول :

رهزناں از حفظ او رهبر شدند   از کتابے صاحب دفتر شدند

دشت پیمایاں زتاب یک چراغ   صد تجلی از علوم اندر دماغ (۷)

توضیحات

۱ - قرآن مجید ۱۸۸ : ۳ ترجمه : چاهتے هیں که ان کاموں کی ان کی نسبت سے تعریف کی جائے جو انهوں نے انجام هی نهیں دئیے -

۲ - ایضاً ، ۴۲ : ۴۰ - ترجمه : اور برائی کا بدله اسی قسم کی برائی هو سکتی هے -

۳ - ایضاً ۸۳ : ۱۷ ترجمه : اور جب هم انسان پر بخشش کرتے هیں تو وه اینٹھتا جاتا هے -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴ - ایضاً آیہ قبل - اور جب انسان کو مصیبت آپکڑتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے -

۵ - قرآن مجید ۱۱ : ۱۳ - ترجمہ : اور جب اللہ تعالی کسی قوم کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ فرمالے تو وہ مصیبت کسی کے ٹالے نہیں ٹل سکتی -

۶ - استنبول ۱۹۳۷ء مرتبہ ڈاکٹر محمد فریدوں بک نافذ - ''مجالس سبعہ،، مثنوی معنوی مرتبہ محمد رمضانی (طبع ثانی) تہران ۱۹۷۶ء کے ضمیمے میں دوبارہ شائع ہوئی ہے -

۷ - مثنوی رموز بیخودی -

★ ★ ★

© rasailojaraid.com